



## میدانِ جنگ سے آگے: ہندوستانی مسلح افواج کا انسانی امداد اور آفات سے نمٹنے میں کردار

### کلیدی نکات

- ہندوستانی مسلح افواج ہندوستان کی خود مختاری اور سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے، انسانی، طبی اور قدرتی آفات سے متعلق امدادی امداد کے ذریعے پہلے جواب دہندگان اور قومی چک پیدا کرنے والوں کے طور پر بھی کام کرتی ہیں۔
- 2004 میں بحر ہند کا سونامی ہندوستان کے ایچ اے ڈی آر فریم ورک کے لیے ایک اہم موڑ تھا کیونکہ آفت کے پیمانے اور رسائی کے لیے پہلے کے مقابلے سے فریقی خدمات کے جواب کی ضرورت تھی۔ فوج، بحریہ، فضائیہ اور کوسٹ گارڈ نے زمین، سمندر اور ہوا میں اہم افرادی قوت، ساز و سامان اور رسد کو تعینات کیا۔
- کورونا-19 وبائی امراض کے دوران آپریشن سمندر سیٹونے 55 دنوں میں 3,992 ہندوستانیوں کو سمندری راستے کے ذریعہ وطن واپس لایا۔
- 2025 میں، ہندوستانی فوج نے دس ریاستوں میں 80 سے زائد مقامات پر 141 کالم تعینات کیے، 28,293 شہریوں کو بچایا، 7,318 لوگوں کو طبی امداد فراہم کی اور 2,617 لوگوں کو راحت فراہم کی۔ مارچ 2025 میں آپریشن برہما کے تحت، میانمار میں 60 بستروں پر مشتمل انڈین آرمی کے فیلڈ اسپتال نے دو ہفتوں کے اندر 2500 زخمی زلزلہ متاثرین کا علاج کیا۔ چھ ہوائی جہاز اور پانچ ہندوستانی بحریہ کے جہازوں نے 750 میٹرک ٹن ایچ اے ڈی آر مواد منتقل کیا۔
- آپریشن ساگر بندھو 2025 میں سری لنکا میں رابطہ بحال کرنے کے لیے طوفان دتوہا کے بعد شروع کیا گیا تھا۔ جس میں 2,500 سے زیادہ لوگوں کو نکالا گیا تھا اور 1,058 ٹن امدادی سامان پہنچایا گیا تھا، جب کہ آئی اے ایف نے غیر ملکی شہریوں سمیت 264 بچ جانے والوں کو نکالا تھا۔

### تعارف

انسانی امداد اور آفات سے نجات (ایچ اے ڈی آر) کی کارروائیاں ہندوستان کی عالمی مصروفیات کا ایک اہم حصہ ہیں۔ جیسے جیسے قدرتی اور انسان ساختہ آفات زیادہ بار بار اور شدید ہوتی جاتی ہیں۔ ہندوستان داخلی اور متاثرہ ممالک کو بروقت، مربوط اور منظم مدد فراہم کرنے کے لیے آفات کے انتظام کے اپنے وسیع تجربے سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ دشمن ماحول میں کام کرنے کی صلاحیت، تنظیمی مہارتیں اور لاجسٹک کی جانکاری مسلح افواج کو ایچ اے ڈی آر آپریشنز کے لیے کس طرح سب سے زیادہ موزوں بناتی ہے اور وہ اکثر کسی بھی آفت کی صورت میں سب سے پہلے جواب دینے والے

ہوتے ہیں۔ ایچ اے ڈی آر کا مقصد اس وقت ”فوری، موثر، مربوط اور جواب دہ“ رد عمل کو یقینی بنانا ہے، جب آفات شہری صلاحیتوں کو زیر کر لیتی ہیں۔ حکومت ہند اکثر قومی اور بین الاقوامی امدادی کوششوں کو بڑھانے کے لیے مسلح افواج کو تعینات کرتی ہے جب شہری صلاحیتوں کو بڑھایا جاتا ہے۔

ہمارے شراکت دار ممالک کو ہندوستان کی انسانی امداد اور آفات سے متعلق امداد آفات کے دوران اور اس کے بعد انسانی وقار کو برقرار رکھنے اور تحفظ فراہم کرنے، زندگیوں کو بچانے، مصائب کو دور کرنے، کے لیے بروقت امداد فراہم کرنے پر مرکوز ہے۔

ہندوستانی فوج بچاؤ اور راحت، فیلڈ اسپتالوں کے قیام، ضروری بنیادی ڈھانچے کی بحالی، اور انسانی امداد کی فراہمی کے لیے فوجیوں کی تعیناتی کرتی ہے۔ ہندوستانی بحریہ بیرون ملک سے ہندوستانی شہریوں کے انخلا، امدادی سامان کی نقل و حمل اور سمندری اور ساحلی امداد کے لیے جہازوں اور ہیلی کاپٹروں کی تعیناتی کے ذریعے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہندوستانی فضائیہ متاثرہ علاقوں میں امدادی سامان، طبی ٹیموں اور آفات سے نمٹنے والے اہلکاروں کو لے کر اسٹریٹیجک اور حکمت عملی پر مبنی ہوائی نقل و حمل فراہم کرتی ہے، جبکہ انخلا اور بچاؤ کے مشن بھی انجام دیتی ہے۔ ان کوششوں کی تکمیل کرتے ہوئے ہندوستانی کوسٹ گارڈ سمندری طوفانوں، سونامی، زلزلوں، تیل کے پلٹ فارم میں آگ لگنے اور ساحلی علاقوں میں سیلاب کے دوران مدد کرتا ہے، جس سے تیزی سے رد عمل اور سمندری حفاظت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔



## آغاز، پالیسی اور ادارہ جاتی فریم ورک

ہندوستان کی ہیومنیشنس اینڈ ڈیزاسٹر ریلیف (ایچ اے ڈی آر) ایک مضبوط پالیسی اور ادارہ جاتی ڈھانچے پر مبنی ہے جو بیرون ملک اور ملک کے اندر انسانی بحرانوں کے لیے مربوط، بروقت اور قابل اعتماد رد عمل کے قابل بناتا ہے۔ اگرچہ ایچ اے ڈی آر کی اصطلاح بنیادی طور پر بین الاقوامی مصروفیات کے لیے استعمال ہوتی ہے، لیکن گھریلو آفات کا جواب ایک قانونی فریم ورک کے ذریعے چلایا جاتا ہے، جو مل کر سفارت کاری، دفاع، آفات کے انتظام اور صحت عامہ کی صلاحیتوں کو مربوط کرنے والے ایک مکمل حکومتی نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔

پالیسی فریم ورک

بین الاقوامی ایچ اے ڈی آر آپریشنز کے لیے ہندوستان کا نقطہ نظر ایجنڈا نمبر 10 (آفات کے خطرے میں کمی سے متعلق عزت مآب وزیر اعظم کے 10 نکاتی ایجنڈے میں آفات سے متعلق بین الاقوامی رد عمل میں زیادہ ہم آہنگی لانا)۔ این ڈی ایم اے نے بین الاقوامی ایچ اے ڈی آر ہنما خطوط (اکتوبر 2024) بھی جاری کیے ہیں۔ یہ ہنما خطوط بیرون ملک آفات کے رد عمل کو ادارہ جاتی بناتے ہیں اور کلیدی اصولوں پر مبنی ہیں، جن میں متاثرہ ریاستوں کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام، بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون اور انسانی حقوق کے معیارات کی پابندی اور شفافیت، جواب دہی اور اخلاقی طرز عمل سے وابستگی شامل ہیں۔ یہ ہنما خطوط واضح طور پر یو این ڈی آر آر صنفی ایکشن پلان (2024) کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں جو انسانی ہمدردی کے لئے کی جانے والے کاموں میں شمولیت کو تقویت بخشنے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ وہ باضابطہ طور پر ہندوستانی مسلح افواج کو تیزی سے رد عمل کے اہم اہل کاروں کے طور پر تسلیم کرتے ہیں، جس میں اسٹریٹیجک لفٹ، لاجسٹکس، طبی مدد، انخلاء اور انجینئرنگ کے کاموں میں ان کے کردار کو لازمی قرار دیا جاتا ہے، جس میں ٹیکنالوجی کے انضمام پر زور دیا جاتا ہے، جیسے کہ ڈرون اور اے آئی سے چلنے والی پیشین گوئی وغیرہ



مقامی طور پر قومی آفات سے نمٹنے کا عمل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2005 کے ذریعے چلایا جاتا ہے جو این ڈی ایم اے، ایس ڈی ایم اے، اور یو ڈی ایم اے / ڈی ڈی ایم اے کے ذریعے قومی، ریاستی اور ضلعی سطحوں پر تین درجے کا ادارہ جاتی فریم ورک قائم کرتا ہے۔ ہندوستان میں، آفات سے نمٹنے کی بنیادی ذمہ داری ریاستی حکومتوں پر عائد ہوتی ہے، جبکہ مرکزی حکومت مالی، لاجسٹک اور تکنیکی مدد فراہم کرتے ہوئے معاون اور مربوط کردار ادا کرتی ہے۔ قومی سطح پر بڑی آفات کے دوران مجموعی کمانڈ، کنٹرول اور ہم آہنگی کی نگرانی کابینہ سیکریٹری کے ماتحت نیشنل کرائسز مینجمنٹ کمیٹی (این سی ایم سی) کرتی ہے جس میں وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) آفات سے نمٹنے کے لیے نوڈل وزارت کے طور پر کام کرتی ہے۔ قومی ایگزیکٹو کمیٹی (این سی ایم سی) بین وزارتی کارروائیوں کو مربوط کرتی ہے، جبکہ زمینی سطح پر رد عمل کی قیادت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے تحت ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کرتی ہیں جو انسیدنٹ کمانڈ ٹیموں (آئی سی ٹیمز) کے ذریعے کام کرتی ہیں۔ یہ ایکٹ شہری حکام کو امداد کے اصول کے تحت شہری-فوجی ہم آہنگی کے لیے قانونی حمایت بھی فراہم کرتا ہے۔

#### شامل کلیدی ادارے

- وزارت خارجہ (ایم ای اے): ہندوستان کی بیرون ملک ایچ اے ڈی آر مصروفیت کے لیے نوڈل وزارت، جو سفارتی ہم آہنگی، متاثرہ ریاستوں کی درخواستوں اور بین الاقوامی رسائی کے لیے ذمہ دار ہے۔

• ریپڈ رسپانس سیل (آر آر سی) ایم ای اے: ابتدائی طور پر کووڈ-19 کو آرڈینیشن کے لیے 2021 میں قائم کیا گیا۔ آر آر سی اب این ڈی ایم اے، این ڈی آر ایف، مسلح افواج، ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا اور دیگر مرکزی وزارتوں کے ساتھ رابطہ قائم کرتے ہوئے بیرون ملک ایچ اے ڈی آر کے لیے ایک مرکزی کوآرڈینیشن مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔

• وزارت داخلہ (ایم ایچ اے): ایم ایچ اے کا 24x7 فنکشنل انٹیگریٹڈ کنٹرول روم فار ایمر جنسی رسپانس (آئی سی آر-ای آر) این ڈی آر ایف، این ڈی ایم اے اور ایم ای اے کے ساتھ مل کر ایچ اے ڈی آر کی سرگرمیوں کے لیے ہم آہنگی پیدا کرتا ہے اور ایم ای اے اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ قریبی تعاون میں ہندوستان کے بین الاقوامی ایچ اے ڈی آر مشنوں کو مربوط کرتا ہے۔

• ایم ایچ اے اور ایم ای اے کے ساتھ ہم آہنگی میں، این ڈی ایم اے ایچ اے ڈی آر سرگرمیوں کے لیے سنٹرل کنٹرول روم آپریشنز کا انتظام کرتا ہے اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ قریبی تعاون میں ہندوستان سے بین الاقوامی ایچ اے ڈی آر مشنوں کو مربوط کرتا ہے۔

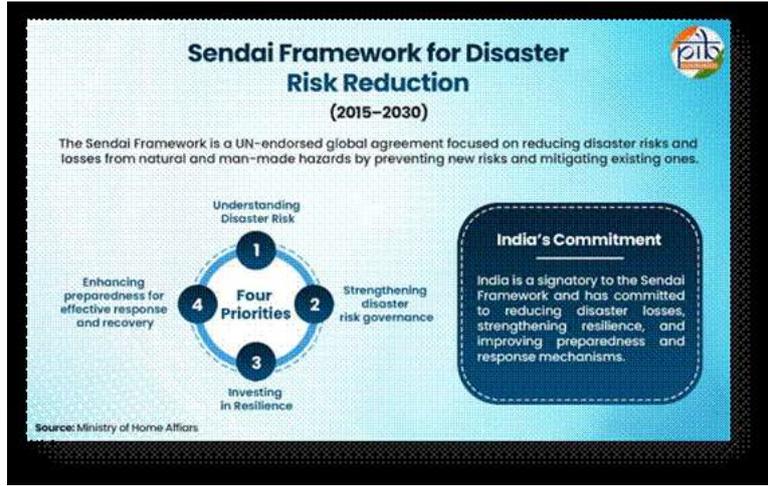
• وزارت دفاع (ایم او ڈی) کے تحت ہیڈ کوارٹر انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف (ایچ کیو آئی ڈی ایس): اسٹریٹیجک لفٹ، لاجسٹکس، طبی مدد، انجینئرنگ کی صلاحیتیں، اور تیزی سے تعیناتی کے اثاثے فراہم کرتا ہے۔

• نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے): ایک اعلیٰ پالیسی والا ادارہ ہے جو بین الاقوامی ایچ اے ڈی آر سمیت ڈیزاسٹر رسپانس کے لیے رہنما خطوط اور کوآرڈینیشن میکانزم تشکیل دیتا ہے۔

• صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت (ایم او ایچ ایف ڈی): ہنگامی طبی ٹیموں، بیماریوں کی نگرانی، عالمی ہم آہنگی اور جامع صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے ذریعے ایچ اے ڈی آر میں طبی اور صحت عامہ کی مدد کی قیادت کرتی ہے۔ صحت عامہ کے انتظام کے لیے عالمی ادارہ صحت اور دیگر صحت کے اداروں کے ساتھ ہم آہنگی۔

یہ ادارے اور رہنما خطوط مل کر اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہندوستان کے ایچ اے ڈی آر کے رد عمل منظم، تیز اور اسٹریٹیجک طور پر مربوط ہوں۔

اس فریم ورک میں تکنیکی انضمام (ڈرون، بیٹن گونی کے لیے اے آئی پر زور دینے کے ساتھ تیزی سے تعیناتی میں مسلح افواج کے کردار کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ این ڈی ایم اے کے ایچ اے ڈی آر رہنما خطوط آفات سے متعلق امدادی کارروائیوں میں ہندوستانی مسلح افواج کے اہم کردار کو باضابطہ طور پر تسلیم کرتے ہیں: فوج فوجیوں کو تعینات کر سکتی ہے اور فیلڈ ہسپتال قائم کر سکتی ہے۔ فضائیہ کو امدادی اہلکاروں، طبی امداد اور لوگوں کو نکالنے کا کام سونپا گیا ہے۔ بحریہ انخلا، امدادی سامان کی نقل و حمل کے لیے جہازوں کا استعمال کر سکتی ہے اور سمندری طوفان یا سونامی جیسی سمندری آفات میں اس کے کوسٹ گارڈ کی مدد کر سکتی ہے۔ یہ نقطہ نظر ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن (2015-2030) کے لیے سینڈائی فریم ورک کے تحت ہندوستان کے وعدوں کے مطابق ہے جس میں تیاری، پلک، موثر رد عمل اور مربوط بحالی پر زور دیا گیا ہے۔



## گھریلو انسانی اقدامات

ہندوستانی مسلح افواج کو سیلاب، طوفان، زلزلے، لینڈ سلائیڈنگ اور صنعتی یا نقل و حمل کے حادثات سمیت قومی آفات سے نمٹنے کے لیے باقاعدگی سے متحرک کیا جاتا ہے، اور وہ این ڈی ایم اے، این ڈی آر ایف، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورسز اور سول انتظامیہ کے ساتھ قومی ایچ اے ڈی آر فن تعمیر کے ایک لازمی حصے کے طور پر کام کرتی ہیں۔ یہ مشن بچاؤ، امداد، طبی امداد، انخلاء اور اہم بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے فضائی، زمینی اور سمندری اٹاٹوں کو تیزی سے تعینات کرنے کی خدمات کی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

بحر ہند میں سونامی (2004) 2004 کا بحر ہند کا سونامی ہندوستان کے ایچ اے ڈی آر فریم ورک کے لیے ایک اہم لمحہ تھا۔ تباہی کے بڑے پیمانے اور وسیع جغرافیائی پھیلاؤ نے ایک بے مثال، مربوط رد عمل کی ضرورت کی جانب توجہ دلائی۔ اس میں فوج، بحریہ، فضائیہ اور کوسٹ گارڈ کی مشترکہ تعیناتی شامل تھی، جس میں زمینی، سمندری اور فضائی علاقوں میں افرادی قوت، پلیٹ فارم اور رسد کو بڑے پیمانے پر متحرک کیا گیا تھا۔ آپریشن سی ویو کے تحت، ہندوستانی فضائیہ نے 26 دسمبر 2004 کو کارنک ہوائی اڈے سے ایم آئی-8 ہیلی کاپٹروں کے ساتھ فوری تلاش اور بچاؤ کے مشن شروع کرتے ہوئے ایک اہم کردار ادا کیا۔ انڈمان اور نکوبار جزائر میں مسلسل روزانہ کی کارروائیوں میں آئی ایل-76، اے این-32، ایچ ایس-748 طیارے اور ہیلی کاپٹر شامل تھے، جو بڑے پیمانے پر امدادی سامان کی ہوائی نقل و حمل، زندہ بچ جانے والوں کا انخلاء، اور تلاش اور بچاؤ کے مشن کو قابل بناتے ہیں۔ آپریشن نے سری لنکا اور مالدیپ کو انسانی امداد بھی فراہم کی۔ جس میں ایچ ایس-748 طیارے اور ایم آئی-8/ایم آئی-17 ہیلی کاپٹر روزانہ کام کرتے تھے۔ تقریباً 17 ٹن امدادی سامان ہوائی جہاز سے پہنچایا جاتا ہے اور ضرورت کے مطابق اہلکاروں کو نکالا جاتا ہے۔ اس نے مستقبل میں تینوں افواج کے ایچ اے ڈی آر کو آرڈینیشن کے لیے ایک فریم ورک قائم کیا۔

ریاستوں اور حکومت ہند کی طرف سے شروع کی گئی بڑے پیمانے پر امدادی اور بچاؤ کی کارروائیوں نے صورتحال کو بہت جلد معمول پر لانے میں مدد کی ہے۔ فوج، بحریہ، فضائیہ، کوسٹ گارڈ اور نیم فوجی دستوں کے تقریباً 20,900 اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ بحریہ، کوسٹ گارڈ کے 40 جہاز، 34 ہوائی جہاز اور 42 ہیلی کاپٹر بڑے پیمانے پر کی جانے والی کارروائیوں کا حصہ تھے۔ سر زمین پر 28,734 افراد کو بچایا گیا اور انڈمان اور نکوبار جزائر کے سیاحوں سمیت 6000 سے زیادہ پھنسے ہوئے لوگوں کو سر زمین پر لایا گیا۔ مجموعی طور پر 6.36 لاکھ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا اور 930 امدادی کیمپوں میں رکھا گیا۔

مالدیپ کی امداد (آپریشن کاسٹر)

مالے کے لیے تین جہاز روانہ کیے گئے۔ وہ آئی این ایس میسور، آئی این ایس ادے گری اور آئی این ایس آدتیہ تھے۔ آئی این ایس میسور کے پاس دو ہیلی کاپٹر تھے اور دیگر کے پاس ایک ایک ہیلی کاپٹر تھا۔ آئی این ایس آدتیہ پانی لے جا رہا تھا اور اس میں پانی صاف کرنے کا پلانٹ تھا۔ طبعی ٹیمیں، طبی سامان اور امدادی سامان بھی جہاز پر موجود تھے۔ آئی این ایس میسور 28 دسمبر 2004 کو، آئی این ایس ادے گری 29 دسمبر 2004 کو اور آئی این ایس آدتیہ 30 دسمبر 2004 کو پہنچا۔

سری لنکا کی امداد (آپریشن رینبو)

سمندر میں لاپتہ ماہی گیروں اور کشتیوں کی تلاش میں مدد کی سری لنکا کی درخواست کا ہماری بحریہ نے جواب دیا۔ اس کے علاوہ، ایک ڈورنیر طیارہ 26 دسمبر 2004 کو کولمبو میں ایک طبی ٹیم اور 600 کلو گرام طبی سامان لے کر اترا۔ سری لنکا کے لیے 4 جہاز روانہ کیے گئے تھے۔ آئی این ایس شاردہ اور آئی این ایس ستلج گالے کی طرف بڑھ رہے تھے۔ وہ 27 دسمبر 2004 کو پینچے۔ ٹرکومالی کے لیے دو جہاز روانہ کیے گئے تھے اور وہ 27 دسمبر 2004 کو یہاں پہنچے۔ یہ آئی این ایس سندھانک اور آئی این ایس سکینیا تھے۔ تمام جہازوں میں ہیلی کاپٹر اور غوطہ خور تھے۔ طبی ٹیمیں، طبی سامان اور امدادی سامان بھی جہاز پر موجود تھے۔

اتراکھنڈ کے سیلاب (جون 2013) 2013 کی اترکھنڈ تباہی میں، متعدد سروس کمانڈرز (آرمی، آئی اے ایف، آئی ٹی بی پی اور این ڈی آر ایف) نے بڑے پیمانے پر بچاؤ اور انخلا کی کارروائیاں کیں۔ آئی اے ایف (آپریشن راحت) اور آرمی (آپریشن سوریا ہوپ) نے ہزاروں پروازیں انجام دیں اور بڑی تعداد میں پھنسے ہوئے لوگوں کو بچایا/ نکالا۔ ہندوستانی فضائیہ نے مختلف مقامات پر 730 میٹرک ٹن ضروری اشیاء گرائیں۔ سی۔ 130 بے ”سپر ہرکیولس“، ایم آئی-26، ایم ایل ایچ، اے ایل ایچ، چیتا اور ایم آئی-17 وی 5 کو اترکھنڈ کی تباہی 2013 میں امدادی کارروائیوں کے دوران استعمال کیا گیا تھا۔

جموں و کشمیر سیلاب (ستمبر 2014) ہندوستانی فضائیہ نے 2014 کے جموں و کشمیر کے سیلاب کے دوران بڑے پیمانے پر بچاؤ اور امدادی کارروائیوں میں مدد کے لیے آپریشن میگھ راحت کا آغاز کیا۔ ہندوستانی فوج، این ڈی آر ایف، اور سول ایجنسیوں کے تعاون سے ہندوستانی فضائیہ کے تقریباً 70 طیاروں کو تعینات کیا گیا۔ 96,000 سے زیادہ لوگوں کو بچایا گیا اور متاثرہ علاقوں میں 3,500 ٹن سے زیادہ امدادی سامان پہنچایا گیا۔ امدادی کوششوں میں تقریباً 2,18,000 شہریوں کو فراہم کی جانے والی طبی امداد، پناہ گاہ اور کھانا شامل تھا۔ ایک افسر کی قیادت میں 10 غوطہ خوروں پر مشتمل ہندوستانی بحریہ کی غوطہ خور ٹیم کو دو جیمینی کرافٹ، غوطہ خوری اور بچاؤ کے آلات کے ساتھ امدادی کارروائیوں کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔

کیرالہ سیلاب (اگست 2018) دفاعی افواج اور این ڈی آر ایف / قومی اثاثے بہت زیادہ مصروف تھے۔ 40 ہیلی کاپٹر، 31 طیارے، 182 ریسکیو ٹیمیں، دفاعی افواج کی 18 طبی ٹیمیں، 58 این ڈی آر ایف ٹیمیں اور 500 سے زیادہ کشتیاں استعمال کی گئیں۔ 60,000 سے زیادہ لوگوں کو بچایا

گیایا امدادی کیمپیوں میں منتقل کیا گیا۔ ہندوستانی فضائیہ اور بحریہ کے ہوائی/سمندری اٹاٹوں نے وسیع پیمانے پر ہوائی نقل و حمل اور امدادی سامان کے ہوائی قطرے گرائے۔

سمندری طوفان فانی (مئی 2019) ہندوستانی بحریہ نے اڈیشہ کے ساحل کے ساتھ ساتھ ایچ اے ڈی آر اور انخلا کی کارروائیاں کرنے کے لیے جہازوں اور ٹیموں (طبی ٹیموں، غوطہ خوروں، امدادی سامان) کو پہلے سے تعینات کیا۔ مرکزی رد عمل میں متعدد این ڈی آر ایف ٹیموں، آرمی انجینئرنگ کالموں، طیاروں/ہیلی کاپٹروں اور بحری جہازوں کی تعیناتی شامل تھی۔ طوفان 'فانی' کے دوران حکومت کے پاس امدادی اور بچاؤ کی کارروائیوں کے لیے فوج کے 19 کالم، 9 انجینئرنگ ٹاسک فورس (ای ٹی ایف) 27 طیارے/ہیلی کاپٹر اور مسلح افواج کے 16 جہاز تھے۔

سمندری طوفان امفان (مئی 2020) مشرقی ہندوستان میں لینڈ فال سے پہلے اور اس کے بعد، خاص طور پر مغربی بنگال اور اڈیشہ میں، ہندوستانی فضائیہ نے اعلیٰ سطح کی تیاری برقرار رکھی اور امدادی کارروائیوں میں مدد کی، جبکہ مرکزی/ریاستی ایجنسیوں نے انخلا اور امدادی کاموں میں ہم آہنگی پیدا کی۔ بھارتی فضائیہ کی طرف سے 25 فکسڈ ونگ طیاروں اور 31 ہیلی کاپٹروں پر مشتمل کل 56 ہیوی اور میڈیم لفٹ اٹاٹے مختص کیے گئے تھے

گلڈیشیل لیک آؤٹ برسٹ، ساؤتھ لوٹک (اکتوبر 2023) گلڈیشیل لیک آؤٹ برسٹ، ساؤتھ لوٹک (اکتوبر 2023) سکم کے دور شمال مغربی علاقے میں واقع جنوبی لوٹک میں برفانی جھیل کے پھٹنے سے تیسٹا میں 50-60 فٹ کا اضافہ ہوا۔ مشرقی سکم کے لاپنگ اور آگے کے علاقوں میں برف سے ڈھکے علاقوں میں پھنسے ہوئے شہریوں کو بچانے کے لیے آپریشن ہماراٹ شروع کیا گیا۔ 1,247 سیاحوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا

این ایچ آئی ڈی سی ایل ٹنل ریسکیو آپریشن (نومبر 2023) 12 نومبر 2023 کو زیر تعمیر سلکیارا-ڈنڈلگاؤں، سرنگ (اتراکھنڈ) کے گرنے کے بعد 41 کارکنوں کو پھنس جانے کے بعد ہندوستانی فوج نے بچاؤ کی کوششوں میں مدد کے لیے فوری طور پر انجینئر کالم اور ٹنلنگ کے ماہرین کو تعینات کیا۔ یہ آپریشن 29 نومبر 2023 کو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اور تمام کارکنوں کو بحفاظت بچالیا گیا۔

سمندری طوفان مائیکو ٹنگ، چنئی (دسمبر 2023) 4 دسمبر 2023 کو دریائے اڈیار اور مناپکم کینال کی شدید بارشوں اور سیلاب کے بعد، ہندوستانی فوج نے 230 شہریوں کو بچایا، اور 7 دسمبر کو اپنی کارروائیوں کا اختتام کیا۔ اس کے بعد 18 دسمبر 2023 کو سیلاب سے متعلق امدادی کوششوں میں فوج کے اہلکاروں نے چنئی کے سیلابی علاقوں سے 1,083 شہریوں کو بچایا۔

ملک گیر سیلاب اور لینڈ سلائیڈ امدادی کارروائیاں (2024) ہندوستانی فوج نے آفات سے متعلق امدادی کارروائیوں میں مدد کے لیے چودہ ریاستوں میں ایکو ٹاسک فورس (ای ٹی ایف) سمیت 83 کالموں کو تعینات کیا۔ ان مشنوں کے دوران 29,972 شہریوں کو بچایا گیا۔ تقریباً 3,000 افراد کو طبی امداد فراہم کی گئی اور 13,000 سے زیادہ شہریوں میں امدادی سامان تقسیم کیا گیا۔ منی پور (مئی 2024)، وائناڈ، کیرالہ (جولائی 2024)، اتراکھنڈ (جولائی 2024) اور گجرات (اگست 2024) میں بڑی امدادی کوششیں کی گئیں۔

ملک گیر سیلاب اور لینڈ سلائیڈ ریلیف آپریشنز (2025) 2025 کے دوران ہندوستانی فوج نے دس ریاستوں میں پھیلے 80 سے زیادہ مقامات پر انجینئر ٹاسک فورسز سمیت 141 کالم تعینات کیے۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں 28,293 شہریوں کو بچایا گیا، 17,318 افراد کو طبی امداد فراہم کی گئی اور 2,617 افراد کو امدادی سامان تقسیم کیا گیا۔

آسام میں کولنے کی کان میں راحت اور بچاؤ کا کام (جنوری 2025) (تلنگانہ (ٹل ریلیف آپریشن، فروری 2025) اور اتر اڑھنڈ (چھولی ضلع میں برفانی تودے سے بچاؤ آپریشن، فروری 2025 اور دھرا لکلاؤ ڈبرسٹ ریلیف آپریشن، اگست 2025) میں بڑی امدادی کارروائیاں کی گئیں۔ منی پور اور تریپورہ (جون 2025) جموں و کشمیر اور پنجاب (اگست 2025) اور مہاراشٹر (ستمبر 2025) میں سیلاب سے متعلق اضافی امدادی کارروائیاں کی گئیں۔



### بڑے بین الاقوامی ایچ اے ڈی آر آپریشنز / انخلاء / امدادی کارروائیاں

ہندوستان نے بحر ہند کے خطے اور اس سے آگے دنیا بھر میں بحرانوں کے دوران بروقت انسانی امداد، انخلاء اور امدادی کارروائیوں میں توسیع کرتے ہوئے خود کو ایک قابل اعتماد پہلے جواب دہندہ کے طور پر قائم کیا ہے۔ حکومت کے ”واسودھیو کسمبکم“ اور ساگر (خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی) کے وژن کے تحت ہندوستانی فوج، بحریہ اور فضائیہ کی مربوط کوششیں عالمی امن اور ہمدردی کے لیے ہندوستان کے پائیدار عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ کوموروس، کینیا، مڈغاسکر، مالدیپ، ماریشس، موزمبیق، سیشلز، سری لنکا اور تنزانیہ کے 44 بحری اہلکاروں کے ساتھ کاروار (کرنائک) سے اپریل 2025 میں آئی او ایس ساگر کے طور پر آئی این ایس سینا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کرنا، اجتماعی سمندری سلامتی، صلاحیت سازی اور تعاون کے لیے ہندوستان کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ جس سے بحر ہند کے خطے میں مشترکہ ترقی اور استحکام کے ساگر کے وژن کو تقویت ملتی ہے۔ ایک ساتھ مل کر، یہ اقدامات ہندوستان کے ابھرتے ہوئے ایچ اے ڈی آر اور سمندری رسائی کے نظریے کی عکاسی کرتے ہیں، جہاں زمین پر آفات کا تیز رد عمل، فعال بحری سفارت کاری اور اجتماعی سلامتی کی کوششوں کی تکمیل کرتا ہے۔

آپریشن میٹری (نیپال، 2015) آپریشن میٹری اپریل 2015 کے نیپال کے زلزلے پر ہندوستان نے تیزی سے راحت اور بچاؤ کے کاموں میں حصہ لیا تھا۔ اس میں آئی اے ایف کے طیاروں، آرمی انجینئر کی ٹاسک فورس، این ڈی آر ایف ٹیموں اور ایم ای اے سفارت کاری کیمر بوط تعیناتی شامل تھی۔ نیپال کے زلزلے کے چار گھنٹے کے اندر، ہندوستانی فضائیہ نے امدادی کارروائیاں شروع کیں اور 11,200 افراد کو بچایا۔ اس نے 295 این ڈی آر ایف اہلکاروں، 46.5 ٹن امدادی سامان اور پانچ کھوجی کتوں کو ہوائی جہاز سے نکالنے کے لیے سی-130 جے، سی-17 اور آئی ایل-76 طیارے تعینات کیے۔ بیڑے میں سی-130 جے سپر ہر کیولس، سی-17 گلوب ماسٹر III، آئی ایل-76 گجرانج، اے این-32، اور آٹھ ایم آئی-17 سیریز میڈیم لفٹ ہیلی کاپٹر (بشمول ایم آئی-17 وی 5) شامل تھے۔ مزید برآں ہندوستان نے نیپال کے لیے ایک بڑے تعمیر نو امدادی پیکیج کا اعلان کیا۔ جس میں زلزلے کے بعد کی امداد اور طویل مدتی ترقیاتی امداد کے حصے کے طور پر ایک ارب امریکی ڈالر کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جس میں ایک خاطر خواہ گرانٹ جزو بھی شامل ہے۔ یہ موجودہ 1 بلین امریکی ڈالر کے دو طرفہ امدادی پروگرام کے علاوہ تھا، جس سے ہندوستان کی کل وابستگی پانچ سالوں میں 2 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔

آپریشن دیوی شکتی (افغانستان، 2021) اس آپریشن میں ہندوستان نے 2021 میں افغانستان سے 669 افراد کو نکالا، جن میں 448 ہندوستانی شہری، اقلیتی برادریوں کے 206 افغان اور 15 غیر ملکی شہری شامل تھے۔ ہندوستانی فضائیہ اور ایئر انڈیا کی پروازوں کو استعمال کرتے ہوئے 10 دسمبر کو ایک خصوصی پرواز قدیم ہندو نسخوں کے ساتھ 10 ہندوستانیوں، 94 افغانوں اور گرو گرنٹھ صاحب کے 2 سوریوں کو واپس لے آئی۔ حکومت نے سری گرو گرنٹھ صاحب کے پانچ مقدس سرپوں کی محفوظ واپسی کو بھی یقینی بنایا اور اندرا گاندھی چلڈرن ہسپتال، کابل کے لیے طبی امدادی سامان روانہ کیا، جسے ڈبلیو ایچ او کے حکام کے حوالے کیا گیا۔

مشن ساگر (بحر ہند خطہ، 2020-2022؛ اور فالو آن) ساگر کے تحت نیول ایچ اے ڈی آر: وزیر اعظم کے ساگر (نخلے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی) کے وژن کے تحت مئی 2020 میں شروع کیا گیا مشن ساگر نے بحر ہند کے پار بیرونی ممالک میں انسانی امداد کی فراہمی کے لیے ہندوستانی بحریہ کی لگاتار تعیناتی دیکھی ہے۔ کووڈ-19 کے دوران آئی این ایس کیسری، آئی این ایس ایراوت اور دیگر جہازوں نے مالدیپ، ماریشس، سیشلز، مڈغاسکر، کوموروس، سوڈان اور موزمبیق سمیت 15 ممالک کو 3000 میٹرک ٹن سے زیادہ غذائی امداد، 300 میٹرک ٹن مائع طبی آکسیجن، 1900 آکسیجن کنسنٹر پیٹ اور 120 آئی این ایس او کنٹینرز فراہم کیے۔ وزارت دفاع اور امور خارجہ کے ساتھ قریبی تال میل کے ساتھ انجام دیے گئے یہ مشن نخلے میں پہلے جواب دہندہ کے طور پر ہندوستان کے کردار کی تصدیق کرتے ہیں۔

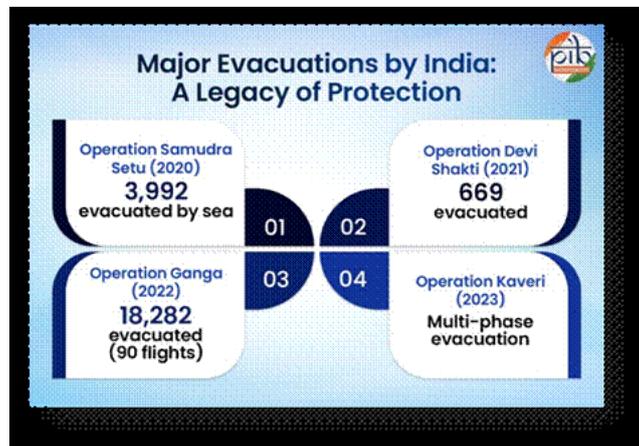


آپریشن سمودر سیٹو (2020) 5 مئی 2020 کو شروع کیا گیا۔ آپریشن سمدر سیٹو، جس کا مطلب ہے “سمندری پل” کو وڈ-19 کے دوران ہندوستانی بحریہ کا بڑے پیمانے پر سمندری انخلا کا مشن تھا۔ تقریباً 55 دنوں میں یہ آپریشن آئی این ایس جلتوا، آئی این ایس ایراوت، آئی این ایس شارڈل اور آئی این ایس مگر جیسے جہازوں کا استعمال کرتے ہوئے سمندر کے راستے 3,992 ہندوستانی شہریوں کو گھر لے آیا، جس نے 23,000 کلو میٹر سے زیادہ کا فاصلہ طے کیا۔

آپریشن گنگا (یوکرین، 2022) فروری-مارچ 2022 میں، ہندوستان نے یوکرین تنازعہ کے دوران انخلا کی ایک بڑی کوشش شروع کی۔ جس میں 90 پروازوں-76 تجارتی اور 14 آئی اے ایف کے ذریعے 18,282 شہریوں کو بچایا گیا۔ حکومت ہند نے اس مشن کو مکمل طور پر مالی اعانت فراہم کی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ طلباء اور ان کے اہل خانہ کو انخلاء کا کوئی خرچ نہ اٹھانا پڑے۔

آپریشن دوست (ترکی اور شام، 2023) 6 فروری 2023 کو شام اور جنوب مشرقی ترکی کے علاقوں میں 7.8 شدت کا زلزلہ آیا۔ تباہی کے پیمانے نے فوری عالمی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ہندوستان راحت رسائی والے اولین ممالک میں شامل تھا۔ اس نے متاثرہ علاقوں میں انسانی امداد کو تیزی سے انجام دیا۔ انسانی امداد اور آفات سے متعلق امداد کے اپنے وسیع تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے، ہندوستان نے اس نازک دور میں ترکی کی مدد کے لیے تیزی سے وسائل کو متحرک کیا۔ ترکی کے زلزلے پر ہندوستان کے انسانی رد عمل کے ایک حصے کے طور پر آپریشن دوست 2023 میں شروع کیا گیا تھا۔ صوبہ ہاٹے کے اسکندرون میں 99 طبی ماہرین اور پیرامیڈیکس کے ساتھ ایک انڈین آرمی فیلڈ اسپتال قائم کیا گیا۔ جو 1,000 سے زیادہ طبی مشاورت فراہم کرتا ہے۔ 4 بڑی اور 58 معمولی سرجری کرتا ہے اور متاثرہ شہریوں کے لیے وسیع تشخیصی اور ہنگامی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستانی فوج کا 30 بستروں پر مشتمل خود کفیل فیلڈ اسپتال قائم کرنے کے لیے اہلکار اور آلات بھیجے گئے ہیں۔ ہندوستان سی-17 آئی اے ایف طیاروں پر 250 سے زیادہ اہلکار، خصوصی آلات اور 135 ٹن سے زیادہ کا دیگر امدادی سامان ترکی بھیجنے میں کامیاب رہا ہے۔ جہاں تک شام کا تعلق ہے، 6 ٹن سے زیادہ ہنگامی امدادی امداد سی 130 بے آئی اے ایف طیارے کے ذریعے دمشق پہنچائی گئی ہے۔

آپریشن کاویری (سوڈان، اپریل 2023) 19 اپریل 2023 کو شروع کیا گیا آپریشن کاویری ہندوستانی فضائیہ اور ہندوستانی بحریہ کے اثاثوں کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستانی مسلح افواج کا ایک مربوط راحت رسائی اور لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچانے کا مشن تھا۔ ہندوستانی فوج نے ہندوستانی شہریوں کے لیے کل 2,171 کھانے کے لیے تیار کھانے (ایم آری) فراہم کیے تھے۔ انخلاء کی کارروائیاں پورٹ سوڈان سے جدہ تک اور اس کے بعد جدہ سے ہندوستان تک کی گئیں۔ جس سے تمام انخلاء کرنے والوں کی محفوظ واپسی کو یقینی بنایا گیا۔



آپریشن برہما (میانمار، 2025) آپریشن برہما کے تحت، زلزلے سے متاثرہ میانمار کے لیے ہندوستان کی انسانی امداد اپریل 2025 کے وسط تک جاری رہی، جس سے امدادی، طبی دیکھ بھال اور بنیادی ڈھانچے کی امداد کو تقویت ملی۔ 28 مارچ کو ہونے والی تباہی کے بعد سے ہندوستان سب سے پہلے جواب دہندہ رہا ہے، جس نے تقریباً 750 ٹن انسانی امداد فراہم کی ہے۔ جس میں ضروری ادویات، غذائی اجناس، خیمے، کمبل، تیزی سے تعینات جراحی اور طبی پناہ گاہیں۔ پانی کی صفائی اور پینے کا پانی اور پہلے سے تیار کردہ دفتری ڈھانچے شامل ہیں۔ اے 200 بستروں والے فیلڈ اسپتال میں 2500 سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا گیا، جبکہ 80 رکنی این ڈی آر ایف ہیوی اربن سرچ اینڈ ریسکیو ٹیم اور 127 رکنی اینڈین آرمی فیلڈ اسپتال کی ٹیم کو جاری کوششوں میں مدد کے لیے تعینات کیا گیا۔ سمندری محاذ سے مشرقی بحریہ کی کمان کے تحت کام کرنے والے ہندوستانی بحریہ کے جہاز ست پورہ اور ساوتری، 40 ٹن ایچ اے ڈی آر مواد لے کر 29 مارچ 2025 کو بیگلون کے لیے روانہ ہوئے۔ جسے 31 مارچ 2025 کو بیگلون کے وزیر اعلیٰ کے حوالے کیا گیا۔ انڈمان اور نکوبار کمان سے تعینات ہندوستانی بحریہ کے جہاز کرموک اور ایل سی یو 3052 مارچ 2025 کو 30 ٹن امدادی سامان لے کر بیگلون کے لیے روانہ ہوئے، جن میں ضروری کپڑوں، پینے کے پانی، خوراک، ادویات اور ہنگامی اسٹورز پر مشتمل ایچ اے ڈی آر ایف شامل تھے۔ یہ کھیپ کیم اپریل 2025 کو بیگلون بندرگاہ پر سونپی گئی تھی۔ مزید برآں ہندوستانی بحریہ کا جہاز گھڑیال کیم اپریل 2025 کو وشاکھا پٹنم بندرگاہ سے بیگلون کے لیے روانہ ہوا اور 442 میٹرک ٹن غذائی امداد فراہم کی۔ جس میں 405 میٹرک ٹن چاول، 30 میٹرک ٹن کھانا پکانے کا تیل، 5 میٹرک ٹن بسکٹ، اور 2 میٹرک ٹن فوری نوڈلز شامل ہیں۔ جن کا مقصد میانمار میں متاثرہ آبادی کی فوری خوراک کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔

سمندری کوششوں کو پورا کرتے ہوئے آئی اے ایف سی-130 جے نے تقریباً 16 ٹن امدادی سامان پہنچایا، جس میں خیمے، جزیئر، پینے کا پانی، خوراک کی فراہمی اور ضروری ادویات شامل ہیں۔ 15 اپریل کو آئی اے ایف نے 20 پہلے سے تیار کردہ آفس ماڈیولز نسپیدا کو بھیجے، جو میانمار کی بحالی کے لیے ہندوستان کے مستقل عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔

آپریشن ساگر بندھو (2025) آپریشن ساگر بندھو کے تحت 28 نومبر 2025 کو شروع کیا گیا۔ ہندوستان سمندری طوفان دتواہ کے بعد سری لنکا کو ایچ اے ڈی آر کی جامع مدد فراہم کر رہا ہے۔ 9 دسمبر 2025 تک ہندوستان نے تقریباً 1,058 ٹن امدادی سامان فراہم کیا ہے۔ جس میں خشک راشن، خیمے، تریپال، حفظان صحت کٹس، کپڑے، پانی صاف کرنے والی کٹس اور تقریباً 4.5 ٹن ادویات اور جراحی کے آلات کے علاوہ 60 ٹن خصوصی آلات شامل ہیں۔ ہندوستانی بحریہ کے جہاز آئی این ایس وکرانت، آئی این ایس ادے گری، آئی این ایس سکینیا، آئی این ایس گھڑیال اور ایل سی یو ایل 51، ایل 54 اور ایل 57 نے تمل ناڈو سے 1,000 ٹن سے زیادہ امدادی سامان کو لمبو اور ٹرکومالی پہنچایا۔ آئی اے ایف ایم آئی 17 ہیلی کاپٹروں نے 264 زندہ بچ جانے والوں کو نکالا اور 50 ٹن سامان پہنچایا، جبکہ 2500 سے زیادہ پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کو نکالا گیا، جن میں سے 400 کو آئی اے ایف کے طیاروں کے ذریعے نکالا گیا۔ ماہی یا گنٹیا میں ایک پیرا فیلڈ اسپتال نے 2,200 سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا ہے، اور آرمی انجینئرز کے ساتھ 248 ٹن ہیلی برج کا سامان اہم رابطے کو بحال کر رہا ہے۔ سری لنکا کے شمالی صوبے کے کلینوچی ضلع میں، جو طوفان دتواہ سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں سے ایک ہے، 110 ٹن وزنی 120 فٹ دوہری کیرتج وے ہیلی پل 23 دسمبر 2025 کو کھولا گیا۔ اس پل کو ہندوستان سے ہوائی جہاز کے ذریعے لایا گیا اور اسے آپریشن ساگر بندھو کے تحت نصب کیا گیا۔ جس سے اہم رابطے بحال ہو اور راحت اور بحالی کی کوششوں میں مدد ملی۔

ملکی اور بین الاقوامی سطح پر آفات کے تئیں ہندوستان کا رد عمل اس کے ادارہ جاتی ایچ اے ڈی آر فریم ورک کی مثال ہے۔ جہاں تیزی سے تینوں افواج کی تعیناتی اور ایم او ڈی کی قیادت میں ہم آہنگی ایک مربوط زمینی-سمندری-فضائی رد عمل کو قابل بناتی ہے۔ اس طرح کا آپریشنل تجربہ براہ راست حالیہ کثیر ایجنسی کی تیاری کے اقدامات، باہمی تعاون کو مضبوط بنانے، معلومات کے اشتراک اور مستقبل کی علاقائی ہنگامی صورتحال کے لیے پوری حکومت کے بحران کے انتظام سے آگاہ کرتا ہے۔



#### حالیہ پیش رفت اور تیاری

کثیر ایجنسیوں کی شمولیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، یہ کوششیں قومی اور علاقائی سطحوں پر مواصلات، باہمی تعاون اور تیزی سے بحران سے نمٹنے کے عمل کو مضبوط کرتی ہیں۔ سول ایڈمنسٹریشن، مسلح افواج اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے کلیدی شراکت داروں کے درمیان ہم آہنگ نقطہ نظر کو فروغ دیتے ہوئے یہ اقدامات ڈومین کے علم، تجربے اور بہترین طریقوں کے تبادلے کو قابل بناتے ہیں۔ مل کر، وہ بڑے پیمانے پر ہنگامی حالات کے دوران تیاری، تیز رفتار متحرک اور موثر مشترکہ آل ڈومین آپریشنز کو بڑھاتے ہیں اور باہمی تعاون سے ایچ اے ڈی آر کے انتظام کی ضرورت کو تقویت دیتے ہیں۔

مشق سمنوے (2022) ہندوستانی فضائیہ نے 28-30 نومبر 2022 تک ایئر فورس اسٹیشن آگرہ میں سالانہ مشترکہ ایچ اے ڈی آر مشق سمانوے 2022 کا انعقاد کیا، جس میں این ڈی ایم اے، این ڈی آر ایف، ڈی آر ڈی او، بی آر او، آئی ایم ڈی اور شہری انتظامیہ جیسے قومی شراکت داروں کے ساتھ ساتھ آسیان ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مشق میں آفات کے انتظام پر ایک سیمینار، کثیر ایجنسی کی صلاحیت کا مظاہرہ، اور ادارہ جاتی تیاریوں کی جانچ کے لیے ایک ٹیبل ٹاپ مشق شامل تھی۔

مشق چکراوت (2023) ”چکراوت 2023“ سالانہ مشترکہ ایچ اے ڈی آر مشق، ہندوستانی بحریہ کے ذریعہ گوا میں 9-11 اکتوبر 2023 تک منعقد کی گئی تھی، جس میں مسلح افواج، این ڈی ایم اے اور این ڈی آر ایف جیسی اہم قومی ایجنسیوں کو اکٹھا کیا گیا تھا۔ اس مشق میں آٹھ دوست غیر ملکی ممالک، کوموروس، ڈنمارک، مالڈیپ، مارشس، موزمبیق، سیشلز، سری لنکا اور تنزانیہ نے بھی شرکت کی، جس سے علاقائی تعاون کو تقویت ملی۔ اس مشق میں آفات سے مربوط رد عمل، باہمی تعاون اور بڑے پیمانے پر ہنگامی حالات کے لیے مشترکہ تیاری پر توجہ مرکوز کی گئی۔

مشق سنیوکت ویوچن 2024 ہندوستانی فوج نے 18-19 نومبر 2024 کو احمد آباد اور پور بندر میں کثیر جہتی سالانہ مشترکہ ایچ اے ڈی آر مشق 'سنیوکت ویوچن 2024' کا انعقاد کیا۔ جس سے ہندوستان کی آفات سے نمٹنے کی تیاری کا مظاہرہ ہوا۔ اس مشق میں ہندوستانی مسلح افواج، این ڈی ایم اے، این ڈی آر ایف، اور ریاستی افواج سمیت ایجنسیوں کے ساتھ مربوط لاجسٹکس، ریپڈ رسپانس، ریسکیو آپریشنز، متاثرین کا انخلاء، اور بحالی شامل تھی، جس میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی باہمی تعاون کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا گیا۔

مشق ٹائیگر ٹرایف (2025) ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ٹرائی سروس ایچ اے ڈی آر مشق ٹائیگر ٹرومف 2025 کا چوتھا ایڈیشن 1-11 اپریل 2025 تک منعقد ہوا۔ ہندوستانی فریق کی نمائندگی ہندوستانی بحریہ کے جہاز جلیشوا، گھڑیال، ممبئی اور ٹھکتی نے مربوط ہیلی کاپٹروں اور لینڈنگ کرافٹ کے ساتھ کی، لانگ رینج میری ٹائم پٹرول ایئر کرافٹ پی 8 آئی، 91 انف بریگیڈ اور 12 میک انفنٹری بٹالین کے فوجی دستے، ایئر فورس سی-130 ایئر کرافٹ اور ایم آئی-17 ہیلی کاپٹروں کے ساتھ ساتھ ریپڈ ایکشن میڈیکل ٹیم (آر اے ایم ٹی) امریکی بحریہ، میرین کور، آرمی اور ایئر فورس یونٹوں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی میں کام کر رہی ہے۔ اس مشق سے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان مشترکہ باہمی تعاون، کمانڈ اور کنٹرول کے طریقہ کار اور آفات سے نمٹنے کی تیاری میں نمایاں اضافہ ہوا۔

نتیجہ

ایچ اے ڈی آر کے تئیں ہندوستان کا عزم علاقائی استحکام کو فروغ دینے اور عالمی تعاون کو مستحکم کرنے کے اس کے اسٹریٹجک وژن پر مضبوطی سے قائم ہے۔ یہ مشن مسلح افواج کے "نیشن فرسٹ" کے عزم کو اجاگر کرتے ہیں، جو مشکلات کو چلک کے مواقع میں تبدیل کرتے ہیں۔ یہ انسانی امداد اپنی پڑوسی پہلے، کی پالیسی اور 'واسودھو کھمبھم' - دنیا ایک خاندان، کی لازوال ہندوستانی اخلاقیات کے لیے ہندوستان کے عزم کو اجاگر کرتی ہے۔ ہندوستانی فوج بحران کے وقت دوست ممالک کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ جو خطے میں سب سے پہلے جواب دینے والے بننے کے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

حوالہ جات:

وزارت دفاع (ایم او ڈی)

- <https://mod.gov.in/sites/default/files/Annual-Report-of-MoD-2024-25.pdf>
- [https://mod.gov.in/sites/default/files/AR\\_2023-24-new-23-9-2025.pdf](https://mod.gov.in/sites/default/files/AR_2023-24-new-23-9-2025.pdf)
- [https://mod.gov.in/dod/sites/default/files/Annual-Report-2019-20-final-web-version\\_compressed\\_0\\_0.pdf](https://mod.gov.in/dod/sites/default/files/Annual-Report-2019-20-final-web-version_compressed_0_0.pdf)
- <https://mod.gov.in/dod/sites/default/files/MoDAR2018.pdf>
- [https://mod.gov.in/sites/default/files/AR1415\\_0.pdf](https://mod.gov.in/sites/default/files/AR1415_0.pdf)
- [https://mod.gov.in/sites/default/files/MOD-English2005\\_0.pdf](https://mod.gov.in/sites/default/files/MOD-English2005_0.pdf)

پریس انفارمیشن بیور

- <http://pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2116635>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1906761>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=1895974>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1796165>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2173436>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2088180>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2078116>
- <https://www.pib.gov.in/newsite/erelcontent.aspx?relid=33374>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2039871>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1650085>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2161981>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2116801>
- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=155692>
- <https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=96598>
- <https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=182031>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1562584>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=1582396>
- <https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1625337>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1626166>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1965603>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1878493>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1879984>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1967119>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1965929>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2121234>
- <https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/jun/doc2025618572301.pdf>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2197802>
- <https://www.pib.gov.in/newsite/erelcontent.aspx?relid=9283>

- <https://www.pib.gov.in/newsite/erecontent.aspx?relid=6205>

وزارت خارجہ

[https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/39421/Operation\\_Brahma\\_Support\\_to\\_Myanmar\\_continues\\_April\\_16\\_2025](https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/39421/Operation_Brahma_Support_to_Myanmar_continues_April_16_2025)

- [https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/39317/Press\\_Brief\\_on\\_Operation\\_Brahma\\_2000\\_Hrs\\_April\\_01\\_2025](https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/39317/Press_Brief_on_Operation_Brahma_2000_Hrs_April_01_2025)
- [https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/36209/Operation\\_Dost](https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/36209/Operation_Dost)
- <https://www.mea.gov.in/bilateral-documents.htm?dtl/25132>
- <https://www.mea.gov.in/Speeches-Statements.htm?dtl/25399>
- <https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/34643/Evacuation+of+Indians+and+Afghans+under+Operation+Devi+Shakti>
- [https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/32678/Mission\\_Sagar\\_Indias\\_helping\\_hand\\_across\\_the\\_Indian\\_Ocean](https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/32678/Mission_Sagar_Indias_helping_hand_across_the_Indian_Ocean)
- [https://www.mea.gov.in/media-briefings.htm?dtl/34931/Transcript\\_of\\_Special\\_Briefing\\_on\\_Operation\\_Ganga\\_by\\_the\\_Official\\_Spokesperson\\_March\\_05\\_2022](https://www.mea.gov.in/media-briefings.htm?dtl/34931/Transcript_of_Special_Briefing_on_Operation_Ganga_by_the_Official_Spokesperson_March_05_2022)
- <https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl%2F40354%2FIndia+Undertakes+Operation+Sagar+Bandhu+for+Emergency+HADR+Assistance+to+Sri+Lanka+following+Cyclone+Ditwah>
- <https://www.mea.gov.in/distinguished-lectures-detail.htm?492&utm>

· <https://www.hcicolombo.gov.in/section/press-releases/2under-operation-sagar-bandhu-1000-tonnes-of-relief-material-fromtamil-nadu-arrives-in-sri-lanka>

· <https://www.mea.gov.in/rajya-sabha.htm?dtl%2F39214%2FQUESTION+NO2324+RELIEF+AND+MEDICAL+ASSISTANCE+TO+OTHER+NATIONS>

ہائی کمیشن آف انڈیا، کولمبو، سری لنکا

- <https://www.hcicolombo.gov.in/section-detail.php?pageid=press-releases&id=1operation-sagar-bandhu-india-extends-immediate-humanitarian-relief-to-sri-lanka-amid-cyclone-ditwah>

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی / نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس / نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ

- [https://ndma.gov.in/sites/default/files/PDF/Guidelines/HADR\\_Guideline\\_Oct\\_2024.pdf](https://ndma.gov.in/sites/default/files/PDF/Guidelines/HADR_Guideline_Oct_2024.pdf)
- <https://www.ndrf.gov.in/en/operations/super-cyclone-amphan-2020>
- <https://nidm.gov.in/pdf/pubs/proc%20ukw-13.pdf>
- <https://ndma.gov.in/Governance/Guidelines>

ہندوستانی فوج

- <https://www.indianarmy.nic.in/command/command/operation-sadbhavana-northern-command>
- [https://x.com/GajrajCorps\\_IA/status/1873783728431935714](https://x.com/GajrajCorps_IA/status/1873783728431935714)
- [https://x.com/GajrajCorps\\_IA/status/1899513479616451024](https://x.com/GajrajCorps_IA/status/1899513479616451024)

آل انڈیا ریڈیو

- <https://www.newsonair.gov.in/operation-sadbhavana-indian-armys-trishakti-corps-demonstrate-unwavering-support-for-north-sikkims-remote-communities-in-naga-rangrang-villages>

- [https://commerce.gov.in/wp-content/uploads/2020/08/MOC\\_637315566337666544\\_Bulletin-09-07-2020.pdf](https://commerce.gov.in/wp-content/uploads/2020/08/MOC_637315566337666544_Bulletin-09-07-2020.pdf)

- <https://dae.gov.in/crisis-management-group-dae/>